بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے پہنے ہوئے کپڑے کسی اور کو دینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اپنے استعمال شدہ کپڑے کسی غریب کو دے سکتے ہیں جبکہ وہ اچھی کنڈیشن میں ہیں اور واشنگ پاؤڈر سے دھوئے ہیں؟ کیا اس پر ثواب ملے گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں عاقل بالغ شخص کا اپنے کپڑے کسی غریب کو دینا شرعاً جائز و باعثِ ثواب ہے

اپنے پرانے کپڑے کسی کو دینا بھی صدقہ ہے۔ چنانچہ سنن الترمذی میں ہے: "عن أبي أمامة، قال: لبس عمر بن الخطاب، ثوبا جديدا فقال: الحمد لله الذی كسانی ما أواری به عورتی، وأتجمل به فی حیاتی، ثم عمد إلى الثوب الذی أخلق فتصدق به، ثم قال: سمعت رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم يقول: "من لبس ثوبا جديدا فقال: الحمد لله الذی كسانی ما أواری به عورتی، وأتجمل به فی حیاتی ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به كان فی كنف اللہ وفی حفظ اللہ، وفی ستر اللہ حیا ومیتا" یعنی: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا پڑھی "الحمد لله الذی كسانی ما أواری به عورتی، وأتجمل به فی حیاتی" (اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں، اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں)۔ "پھر (آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے) جو کپڑے پرانے ہو گئے تھے، انہیں صدقہ کر دیا، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جو نئے کپڑے پہن کر یہ دعا پڑھے "الحمد لله الذی كسانی ما أواری به عورتی، وأتجمل به فی حیاتی" اور جو کپڑے پرانے ہو گئے تھے، انہیں صدقہ کر دے تو وہ اللہ کی حفظ و امان اور اس کی طرف سے ستر پوشی میں رہے گا، زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 3560، ج 5، ص 558، مطبوعہ مصر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2621

تاریخ اجرا : 22جمادی الاولیٰ 1447ھ/14نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net